اعلیٰ حضرت کی
وَصیّتیں

اجتماعِ یومِ رضا کا بیان

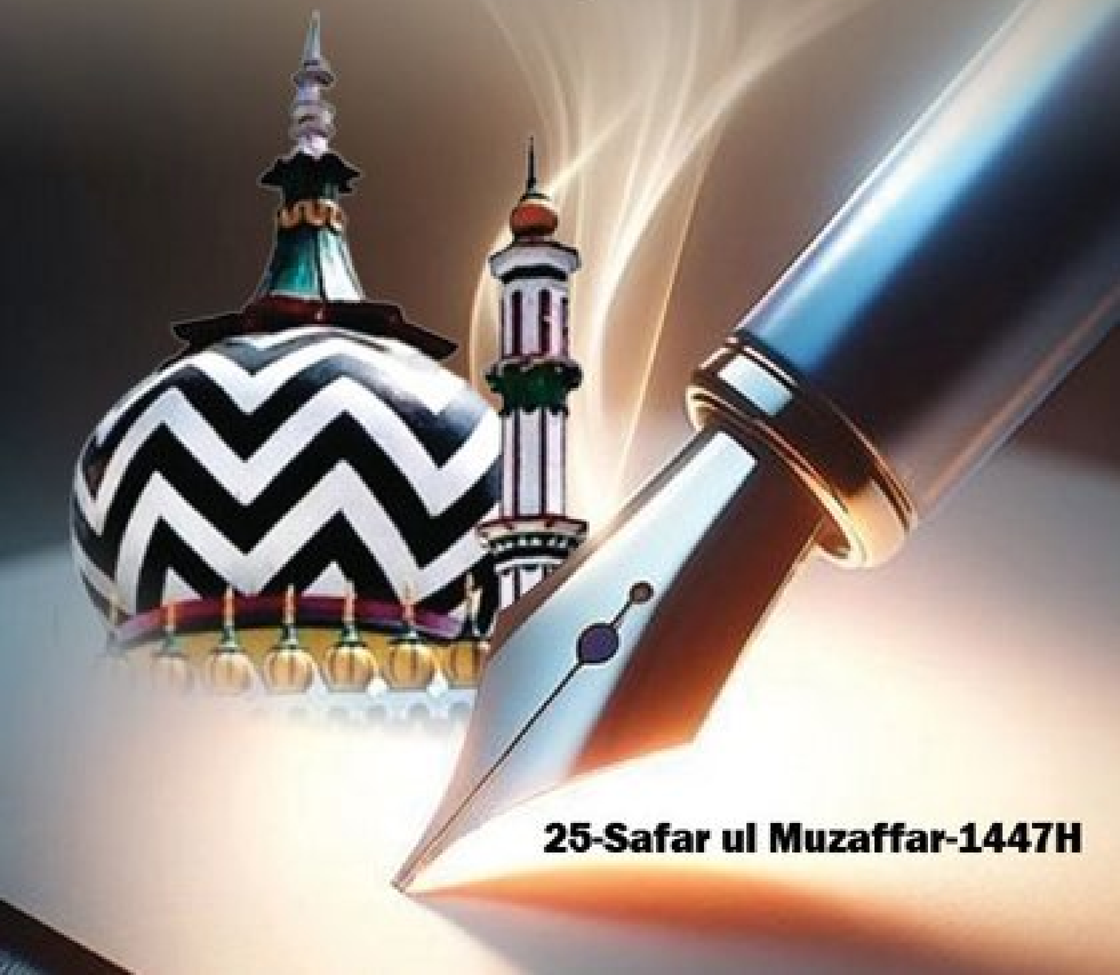

25-Safar ul Muzaffar-1447H

اجتماعِ یومِ رضا کا بیان

19 اگست، 2025ء (بمُطابِق: 24 اور 25 صفر شریف (منگل اور بدھ) کی درمیانی رات، 1447ھ)

اعلیٰ حَضرت کی وَصِیَّتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....گرتے کو سنبھال لیا (واقعہ) صفحہ: 4

✿.....عاشقانِ رسول کی پہچان کا آسان طریقہ صفحہ: 9

✿.....سب سے اچھی بات صفحہ: 20

✿.....بیان کرنا سُنّتِ انبیا ہے صفحہ: 20

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

رسولِ خُدا، اَحمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھے، اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازِل فرمائے گا، جو مجھ پر 10 مرتبہ درود پاک پڑھے، اللہ پاک اُس پر 100 رحمتیں نازِل فرمائے گا اور جو مجھ پر 100 مرتبہ درود پاک پڑھے، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ بندہ **مُنافقت** سے اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے۔[1]

نامِ حضرت پہ لاکھ بار دُرود | بے عَدَد اور بے شُمار دُرود
ہم کو پڑھنا خُدا نصیب کرے | دَم بدَم اور بار بار دُرود
مومنو! آپ پر پڑھے جاؤ | بااَدب اور باوَقار درود
جو مُحِبِّ نبی ہے اے کافیؔ! | چاہیے اُس کو بار بار درود[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ درودِ پاک کی عظیمُ الشّان بَرَکت ہے کہ اِس کے صَدقے دِل سے **مُنافَقت** کے اَثرات خَتم ہوتے ہیں اور اِیمان پُختہ ہو جاتا ہے۔ **علّامہ اِبْنِ حجر**

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، فی الصلوۃ علی النبی...الخ، جلد:10، صفحہ:184، حدیث:17298۔
2 ...کافی کی نعت، صفحہ:38۔

ھَیتَمی رحمۃُ اللہِ علیہ **لکھتے ہیں:** درودِ پاک ایک نیکی نہیں ہے، بلکہ یہ کئی نیکیوں کا مجموعہ ہے ❁ درود پڑھنے سے اِیمان تازہ ہوتا ہے، یہ ایک نیکی ❁ درودِ پاک کی بَرَکت سے رسولُ اللہ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر یقین بڑھتا ہے، یہ دوسری نیکی ❁ درودِ پاک پڑھنے میں تعظیمِ مصطفےٰ ہے، یہ تیسری نیکی ❁ درودِ پاک پڑھنے سے آخرت پر اِیمان پکّا ہوتا ہے، یہ چوتھی نیکی ❁ درودِ پاک میں نبی کریم صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اِحسانات کا ذِکر ہے، یہ پانچویں نیکی ❁ درودِ پاک میں نیکوں کے سَردار، مکی مَدَنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکر ہے اور نیکوں کے ذِکر پر رَحمت اُترتی ہے، یہ چھٹی نیکی ہے۔[1]

اسی طرح اور بہت ساری نیکیاں ہیں جو ایک درودِ پاک کے ضمن میں آجاتی ہیں۔
اِس لیے ہمیں چاہئے کہ دِل میں اِیمان بڑھانے، عشقِ مصطفےٰ کو پَروان چڑھانے اور اللہ پاک کی رحمتوں کا حقدار بننے کے لیے کَثرت سے درودِ پاک پڑھتے رہا کریں۔

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو! | مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر درود پڑھو!
جو اپنے کاموں کا اَنجام نیک چاہتے ہو | ہر ایک کام میں تم پیش تر درود پڑھو!
ہزار دَرد کو یہ ایک دَوا کِفایت ہے | جو پیش آئے ذرا بھی خَطَر درود پڑھو![2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[3]

1 ...الدر المنضود، مقدمہ، الفائدۃ الرابعہ... الخ، فوائد فی الامر بالصلاۃ علیہ، صفحہ:22۔
2 ...نورِ ایمان، صفحہ:56 تا 57 ملتقطاً۔
3 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سُننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دُوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گِرتے کو سنبھال لیا

سَیّد رضا علی صاحِب، اعلیٰ حضرت شاہ اِمام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرِیدوں میں سے ہیں، فرماتے ہیں: اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ سے مُرِید ہونے سے پہلے کی بات ہے، مجھے پیرِ کامِل کی تلاش تھی، چاہتا تھا کہ کوئی کامِل پیر مِلے تو مُرِید ہو جاؤں، مجھے کسی نے کہا: اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ دَورِ حاضِر کے وَلِیّ کامِل ہیں، آپ اُن سے مُرِید ہو جایئے! میں نے کہا: جب تک کچھ دیکھ نہیں لیتا، تب تک مُرِید نہیں ہو سکتا۔

یہ اُن کی واقعی بڑی اَہَم احتیاط ہے۔ مُرِید ہونا بہت اَہَم بات ہے، مُرِید ہونے کا مطلب ہوتا ہے کہ خُود کو اپنے شیخ کے سِپُرد کر دینا۔ ظاہِر ہے اتنا بڑا فیصلہ بغیر سوچے سمجھے تو نہیں کیا جا سکتا۔ آج کل چونکہ معلومات کی کمی ہے، حالات ایسے ہیں کہ بَس جس کی طرف دِل مائل پایا، اُسی کے ہاتھ میں ہاتھ دے دیا۔ ایسا نہیں کرنا چاہئے، ہاں! پیر صاحِب سے کرامات مانگنا بے ادبی ہے۔ البتہ! شریعت کی بات تو مانی جائے گی، شریعت نے پیرِ کامِل کی 4 شرطیں بتائی ہیں: (1): صحیحُ العقیدہ سُنّی ہو (2): اتنا عِلْم رکھتا ہو کہ اپنی ضَرورت کے مسائل کتابوں سے نِکال سکے (3): فاسِقِ مُعْلِن (یعنی اِعلانیہ گُناہ کرنے والا) نہ ہو (4): اُس کا سلسلۂ بیعت نبی پاک صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

وَسَلَّم تک مِلا ہوا ہو۔ جہاں اِن شرطوں میں سے کوئی شرط کم ہے، بیعت جائز نہیں۔[1]

خیر! سَیِّد رضا علی صاحِب فرماتے ہیں: ایک مدّت تک میں پیرِ کامل کی تلاش میں رہا۔ آخر ایک بار یُوں ہوا، میں رات کو سویا، قسمت جاگ گئی، میں نے خواب دیکھا: میں ایک کُھلے میدان میں ہوں اور گِر رہا ہوں۔ تبھی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ تشریف لائے، آپ نے مجھ گرتے ہوئے کو سنبھال کر کھڑا کر دیا۔ صُبح ہوئی، میں نے یہ خواب اپنے دوست نیاز احمد صاحِب کو سُنایا، اُنہوں نے فرمایا: آپ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ سے مُرِید ہو جائیے! اعلیٰ حضرت واقعی گِرتوں کو سنبھال لیتے ہیں۔ بس یہ بات سُنی اور میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہاتھ مبارک پر مُرِید ہو گیا۔[2]

وَ فِیۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ ہر اِک سائل کا حق ٹھہرا
نہیں پھرتا کوئی مَحْرُوم ایسے باسخا تم ہو
بھکاری تیرے در کا بھیک کی جھولی ہے پھیلائے
بھکاری کی بھرو جھولی گدا کا آسرا تم ہو

وضاحت: اللہ پاک کے فرمان وَ الَّذِیۡنَ فِیۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ (اور وہ جن کے مال میں ایک معلوم حق ہے (پارہ:29، سورۂ معارج:24)) کے مطابق مالداروں کے مال میں ہر نادار کا حق ہوتا ہے، اے میرے پیر و مرشد! اے امام احمد رضا خان! آپ تو ایسے سخی ہیں کہ آپ کا کوئی منگتا آپ کے دربار سے محروم نہیں جاتا، آپ کے دَر کا بِھکاری جُھولی پھیلائے کھڑا ہے، اِس کی جھولی بھر دیجئے! کہ اس کا آسرا صرف آپ ہیں۔

خائفِ کبریا | ہیں رضا ہیں رضا | عاشقِ مصطفےٰ | ہیں رضا ہیں رضا

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:26، صفحہ:568۔
2 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:439بتصرف۔

صوفیِ باصفا	ہیں رضا ہیں رضا	صاحبِ اِتّقا	ہیں رضا ہیں رضا
عاشقِ اولیا	ہیں رضا ہیں رضا	زینتِ اَتْقِیا	ہیں رضا ہیں رضا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اے عاشقانِ رضا! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ ❁ عاشِقوں کے اِمام ہیں ❁ سُنّیوں کے اِمام ہیں ❁ عالموں کے امام ہیں ❁ عابِدوں کے اِمام ہیں ❁ زاہِدوں کے اِمام ہیں ❁ اَہلِ تقویٰ کے اِمام ہیں ❁ فقہا، مُحدِّثین، مُفَسِّرین کے اِمام ہیں ❁ آپ مُجَدِّد بھی ہیں ❁ مُفَسِّر بھی ہیں ❁ مُحَدِّث بھی ہیں ❁ بہت بڑے عالِم بھی ہیں ❁ انتہائی ذہین (*Intelligent*) مُفتی بھی ہیں ❁ قرآن کے حافِظ بھی ہیں ❁ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مُصطفےٰ جانِ رحمت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سچے عاشِق بھی ہیں۔

ایک سچا عاشِقِ نورِ مُجَسَّم بولیے	اُن کو اُن کے عہد کا سالارِ اعظم بولیے
جن سے ہوں آباد علم و آگہی کی بستیاں	ہیں جنم لیتی کئی صدیوں میں ایسی ہستیاں

آپ کی وِلادت مبارکہ 10 شوال 1272 ہجری بمطابق 14 جون 1856ء کو ہند کے شہر بریلی میں ہوئی ❁ آپ نے 4 سال کی عُمر میں ناظِرہ قرآن کریم ختم کیا ❁ صرف 13 سال 10 ماہ 4 دن کی عمر میں دینی تعلیم مکمل کی اور پہلا فتویٰ لکھا ❁ اَندازاً 70 سے زائد علوم میں کم و بیش 1000 کتابیں لکھیں ❁ قرآن کریم کا ترجمہ کَنْزُالْاِیمان ❁ فتاویٰ رضویہ ❁ حدائقِ بخشش، آپ کے علمی و ادبی شاہکار ہیں ❁ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے 2 بار حج کی سعادت حاصِل کی ❁ دوسری

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 62 ملتقطاً۔

بار جب روضۂ رسول صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر حاضر ہوئے تو پیارے آقا صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جاگتی آنکھوں سے آپ کو اپنے دیدار سے نوازا۞ تقویٰ و پرہیز گاری اِس قدر تھی کہ نہ صرف فرائض و واجبات کے سختی سے پابند تھے بلکہ سُنَن و نوافل اور مُسْتَحَبّات کو بھی نہ چھوڑتے ۞ کم کھاتے اور کم سوتے تھے ۞ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ **25 صفر شریف** 1340 ہجری بمطابق 28 اکتوبر 1921ء جُمعہ کے دن اِس دُنیا سے رخصت ہوئے ۞ آپ کا مزار بریلی شریف میں ہے۔ **25 صفر شریف** کو پُوری دنیا میں آپ کا عرس منایا جاتا ہے۔(1)

تُو نے باطِل کو مٹایا اے امام احمد رضا! | دِین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا!
اہلِ سنّت کا چمن سر سبز تھا شاداب تھا | تازگی تُو اور لایا اے امام احمد رضا!(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہدایت تک پہنچانے والے لوگ

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کا کروڑہا کروڑ فضل ہے کہ ہمیں اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت، شاہ امام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی پہچان نصیب ہوئی، آپ سے محبّت کرنے والا دِل اور قرآن و سُنّت کی روشنیوں میں کہی ہوئی آپ کی ہر ہر بات پر یقین رکھنے والی سوچ نصیب ہوئی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ گِرتوں کو سنبھالنے والے، بھٹکوں کو راہِ راست پر لانے والی عظیم شخصیت ہیں۔

اے رضا مرتبہ کتنا ہوا بالا تیرا | ہند تو ہند عرب میں ہوا شُہرہ تیرا
نام اعلیٰ ہے ترا حضرتِ اعلیٰ تیرا | کام اَولیٰ ہے ترا اے شہِ والا تیرا

---

1 ...فیضانِ امامِ اہلسنت (خصوصی شمارہ)، صفحہ: 22 تا 24 ملخصاً بتصرف۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 525 ملتقطاً۔

تیرے اچھوں نے کیا ہے بڑا اَچھّا تیرا	پھر بَھلا کیا کوئی بد خواہ کرے گا تیرا
کارنامہ تیری تَجْدِید کا اللہ اللہ	مَسْلکِ اہلِ سُنَن بن گیا رستہ تیرا

ذِہن میں سُوال اُٹھ سکتا ہے: یہ کیسی بات کہہ دی، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ بھٹکوں کو سیدھے رستے پر لانے والے، گرتوں کو سنبھالنے والے کیسے ہو گئے...؟ آیئے! قرآنِ کریم کی آیت سنیے! اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَ مِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ (پارہ:9، اعراف:181)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہماری مخلوق میں سے ایک ایسا گروہ ہے جو حق کی ہدایت دیتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بڑی اِیمان اَفروز آیتِ کریمہ ہے۔ ذرا بات کو سمجھئے گا۔ سُورۂ اَعراف کا یہ مَقام جہاں سے آیتِ کریمہ میں نے سُنائی، اِس مَقام پر اللہ پاک نے 2 قسم کے لوگوں کا ذِکر کیا ہے، پہلی قسم کے متعلق فرمایا:

وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا (پارہ:9، اعراف:179)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک ہم نے جہنّم کے لیے بہت سے پیدا کیے ہیں۔

(1): یعنی ایک گروہ تو وہ ہے، جو جہنّم ہی کے لائق ہے، جہنّم ہی میں جانے کے لیے ہے، یعنی اُن کے کام اور کرتُوت ہی جہنمیوں والے ہیں،[1] اِس کے بعد دوسری قسم کے مُتعلِّق فرمایا:

وَ مِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ (پارہ:9، اعراف:181)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہماری مخلوق میں سے ایک ایسا گروہ ہے۔

(2): یعنی دوسرا گروہ وہ ہے جسے جنّت کے لیے بنایا گیا ہے، انہیں جنّتی اَعمال کی توفیق

1 ... تفسیر ماتریدی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:179، جلد:5، صفحہ:95 مفہوماً۔

بخشی گئی ہے، یہ جنّتی ہیں، جنّت ہی کے لیے بنائے گئے ہیں۔[1] یہ کون لوگ ہیں؟ کرتے کیا ہیں؟ ان کے اَعْمال کیسے ہیں؟ فرمایا:

یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ (پارہ:9،اعراف:181) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : جو حق کی ہدایت دیتا ہے۔

یعنی یہ وہ لوگ ہیں جو راہِ حق کی ہدایت دیتے ہیں، جو اِن کے لَڑ لگ جاتا ہے، اُسے گمراہیوں سے بچا کر حق کی راہ پر ڈال دیتے ہیں، خُود بھی سچّے عقائد، اِسلام کی سچّی تعلیمات پر ثابِت قدم رہتے ہیں اور اپنے ماننے، چاہنے والوں کو بھی سچّے عقائد اور سچّی تعلیمات پر ثابت قدم رکھتے ہیں۔[2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس آیت سے مَعْلُوم ہو گیا کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری اُمّت میں ایسے لوگ آتے رہے اور آیندہ بھی آتے رہیں گے، جو لوگوں کو راہِ حق کی ہدایت دیتے تھے، دیتے ہیں اور دیتے رہیں گے۔[3] اللہ پاک کے فضل سے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ بھی اسی پاکیزہ گروہ میں شامِل ایک بلند رُتبہ ہستی ہیں۔

ہے رضائے مصطفےٰ احمد رضا | ہے عطائے مرتضیٰ احمد رضا
رہبر اور رہنما احمد رضا | حق نما حق آشنا احمد رضا
نائب مختارِ کل، غوث الوریٰ | نائب غوث الوریٰ احمد رضا

عاشقانِ رسول کی پہچان کا آسان طریقہ

حضرت علامہ قادِر بخش سَہسَرامی رحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے عالِمِ دِین ہوئے ہیں، ایک

---

1 ... تفسیر ماتریدی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:179، جلد:5، صفحہ:95 مفہوماً۔
2 ... تفسیر نسفی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:181، جلد:1، صفحہ:620 مفصلاً۔
3 ... تفسیر رازی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:181، جلد:5، صفحہ:417۔

www.dawateislami.net

مرتبہ آپ سے لوگوں نے پوچھا کہ ہمیں عاشقِ رسول سُنّی اور بدمذہب کی پہچان کا کوئی سَادہ سَا قاعدہ بتادیجیے! آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جس بندے کے بارے میں یہ جاننا ہو کہ بدمذہب ہے یا عاشقِ رسول ہے تو اُس کے سامنے **مولانا اَحمد رضا خان صاحب** کا ذِکر شروع کردیجیے! اگر چہرہ کِھل اُٹھے تو یقین جانیے کہ عاشقِ رسول سُنی ہے اور اگر چہرہ اُتر جائے تو سمجھ لیجیے کہ بدمذہب ہے۔[1]

جلوۂ نُور ہے کہ سراپا رضا کا ہے | تصویرِ سُنّیت ہے کہ چہرہ رضا کا ہے
اِس دورِ پُر فتن میں نذرِ خوش عقیدگی | سرکار کا کَرَم ہے وسیلہ رضا کا ہے

وضاحت: حضور اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ پر نورِ الٰہی کا فیضان بھرپور نظر آتا ہے اور آپ کا چہرہ مُبارک سُنّیت کی پہچان ہے، اللہ پاک کے کرم سے اگر آج ہمیں اچھا عقیدہ حاصِل ہے تو یہ پیارے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کرم سے اور اَعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے وسیلہ سے حاصل ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِن کے پیچھے چلتا جا! سب تیرے پیچھے چلیں گے

ایک مرتبہ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ مَہائم شریف (ہند) کے ایک مَجْذُوب سے مُلاقات کے لیے تشریف لے گئے، حضرت عَبْدُ السَّلام جَبَل پُوری رحمۃُ اللہِ علیہ بھی ساتھ تھے۔ مفتی بُرہانُ الحق رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب ہم ان کے ہاں پہنچے تو مَجْذُوب رحمۃُ اللہِ علیہ سر پر عمامہ شریف سجائے، تخت پر بیٹھے **دلائِل الخیرات شریف** پڑھ رہے تھے۔

---

[1] ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:3، صفحہ:274 ملخصًا۔

اُنہوں نے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی خُوب مہمان نوازی کی، جب واپسی آنے لگے تو میں نے اُن مَجذُوب رحمۃُ اللہِ علیہ کے قدم مُبارَک پکڑ کر عرض کیا: میرے لیے دُعائے خیر کر دیجیے! اُن مَجذُوب رحمۃُ اللہِ علیہ نے میری پیٹھ پر ہاتھ رکھا اور سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا: **اِن کے پیچھے چلتا جا! سب تیرے پیچھے چلیں گے۔**[1]

میں گرفتارِ بلائے دوجہاں | ہر بلا سے کر رِہا! اَحمد رضا!
تُم ہی مُرشِد، تم دوائے رَنج و غم | مجھ پہ بھی چَشمِ عطا! اَحمد رضا!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ پر اللہ پاک کا یہ بڑا اکرم ہے، بہت بڑا اِحسان ہے کہ اِس دَور میں آپ کا نام **حق کی پہچان** ہے۔

اب ایک خوب صُورت بات عرض کروں؛ **اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ حق کی پہچان ہیں** اور اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشِقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد اِلیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خُود کو، اپنے تمام اَہلِ خانہ کو، سب مُریدوں کو، سارے چاہنے والوں کو عاشِقِ اعلیٰ حضرت بنا دیا ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ایسے ہیں، جنہیں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا تعارف اور آپ کی محبّت وعقیدت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دَامن سے وابستہ ہونے کی بدولت نصیب ہوئی ہے۔

فکرِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار | یہ تیرا اُونچا کام ہے اِلیاس قادری[2]

---

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 340 ملخصاً۔

2 ...مناقبِ عطار، صفحہ: 11۔

امیرِ اہلسنت کی اعلیٰ حضرت سے محبّت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ سے بہت محبّت ہے، بے حد محبّت ہے، جَلْوَت ہو یا خَلْوَت (یعنی تنہائی میں ہوں یا لوگوں کے ہجوم میں) آپ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذِکرِ خیر کرتے ہی رہتے ہیں، **آپ فرماتے ہیں:** اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ جو کہ وَلِیُ اللہ ہیں، سچّے عاشقِ رسول اور ہمارے مُسَلَّمَہ (جانے مانے) بزرگ ہیں، اِن کی عقیدت دِل کی گہرائیوں میں سنبھال کر رکھنا بے حد ضروری ہے، اللہ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ یعنی بَرکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے[1] ❁ آپ فرماتے ہیں: مسلکِ اعلیٰ حضرت سے بال برابر ہٹنے سے پہلے اللہ کریم مجھے اِیمان وعافیت کے ساتھ موت عطا فرمادے۔[2]

خادمِ نبی کے خُوشتَر الیاس قادری ہیں
علم و عمل کا مَحْوَر الیاس قادری ہیں
احمد رضا کا عاشق اُن کو کہے زمانہ
علم و عمل کے پیکر الیاس قادری ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَعلیٰ حضرت نے نماز کے لیے جگایا

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اعلیٰ حضرت امامِ اَہلسنّت شاہ، اِمام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ واقعی بہت ہی اُونچے رُتبے والے ہیں، یہ سچّی بات ہے، جو آپ کے دامنِ کرم کو پُختہ طریقے سے پکڑ لیتا ہے، اُس کو دونوں جہانوں میں بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے مُریدوں، چاہنے اور ماننے والوں کو کس کس طرح سے نیک کاموں میں

1 ...علم و حکمت کے 125 مدنی پھول (تذکرہ امیر اہلسنت، قسط:5)، صفحہ: 79، 80۔
2 ...فیضانِ امامِ اہلسنت (خصوصی شمارہ)، صفحہ: 10۔

لگاتے ہیں، سنیے! سیِّد قناعت علی رحمۃُ اللہِ علیہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرِیْد ہیں۔ **فرماتے ہیں:** 14 ذُوالحج، 1333 ہجری کی بات ہے، صبح، صبح، نمازِ فجر کا وقت تھا اور میں سویا ہوا تھا۔ نیند ہی کے دوران میں نے خواب دیکھا، کیا دیکھتا ہوں: اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ تشریف لائے، میرے سیدھے ہاتھ کا انگوٹھا اور ساتھ والی اُنگلی پکڑ کر کھینچی اور فرمایا: اُٹھ...!! نماز پڑھ! 5 بجے ہیں۔

فرماتے ہیں: اُس کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل گئی، گھڑی دیکھی تو واقعی 5 بج رہے تھے، میں اُٹھا اور نمازِ فجر ادا کی۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی شان ہے میرے آقا، اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت رحمۃُ اللہِ علیہ کی۔ آپ دیکھئے! جو اپنے مُریدوں کی نمازوں کی اِس طرح حِفَاظت فرماتے ہیں، مُرِیْد سَویا ہو تو جگا کر نماز قضا ہونے سے بچا لیتے ہیں، وہ اپنے مریدوں کی عَقائد کے معاملے میں کس حَدّ تک دیکھ بھال فرماتے ہوں گے...؟؟

ہیں شریعت اور طریقت کے امام | پیکرِ عشق و وفا احمد رضا
دین و ایمان کی حفاظت تم نے کی | ہو ترا حافظ خُدا احمد رضا

نماز کے لیے جگایا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اِس جگہ ہمارے لیے بھی سیکھنے کا سبق ہے، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ ظاہِر ہے وَلِیُّ اللہ ہیں، آپ تو صاحِبِ کرامت ہیں، یہ شان رکھتے ہیں کہ خواب میں آکر نمازوں کے لیے جگائیں۔

---

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 441۔

لیکن ہم ذرا غور کریں؛ چلیے! ہم خوابوں میں آکر نماز کے لیے نہیں جگا سکتے، کیا ہم بیداری کے عالَم میں لوگوں کو نماز کے لیے جگاتے ہیں...؟ اگر ہم فجر کے لیے جگاتے ہیں تو اِس پر اللہ پاک کا شکر ادا کیجیے! اگر نہیں جگاتے تو جگانے کی عادَت بنالیجیے!

فجر کے لیے جگانا اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بڑی ہی پیاری سنّت بھی ہے۔ حضرت اَبُو بَکْرَہ (یعنی نُفَیع بن حارِث) رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سرکارِ مکہ سردارِ مدینہ، صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نَمازِ فجر کے لیے نکلا تو آپ سوئے ہوئے جس شخص پر بھی گزرتے، اُسے نَماز کے لیے آواز دیتے جارہے تھے۔[1]

❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عنہ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور ❁ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ الْمُرْتَضٰی رَضِیَ اللّٰہ عنہ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[3]

آپ بھی یہ سُنَّت اپنائیے! نمازِ فجر کے لیے جگایا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعَادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❁ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی ❁ ایک اَہَم فائدہ یہ کہ مسجد کی رونق بڑھ جائے گی۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...ابو داوٗد، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع بعدھا، صفحہ:208، حدیث:1264۔
2 ...مشکاۃ المصابیح، جلد:1، صفحہ:244، حدیث:1240 ماخوذاً۔
3 ...تاریخ الخلفاء، صفحہ:112 ماخوذاً۔

سب سُوالوں کے تسلی بخش جواب دیئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کو شان بخشی، آپ بُھولے بھٹکوں کو راہِ حق کی ہدایت دینے والے ہیں، اِس کا ایک خوبصورت اور دِل چسپ واقعہ سنیے!

ایک مرتبہ نمازِ ظہر سے پہلے کا وقت تھا، مولانا نعیمُ الدّین مرادآبادی اور مولانا رَحم اِلٰہی رحمۃُ اللہِ علیہما اعلیٰ حضرت کی خِدمت میں حاضِر تھے، اتنے میں ایک غیر مُسلِم وہاں پہنچا۔ کہنے لگا: میرے کچھ سُوالات ہیں، اگر تسلی بخش جواب دے دیئے جائیں تو میں بیوی بچوں سمیت کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاؤں گا۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ابھی تو نماز کا وقت ہو گیا ہے، کچھ دیر ٹھہر جاؤ! نماز کے بعد اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! تمہارے ہر سُوال کا جواب دیا جائے گا۔ وہ غیر مسلم بولا: میرا پہلا سوال تو یہی ہے کہ آپ کے دِین میں عِبادت کے 5 وقت ہی کیوں مقرّر ہیں؟ اللہ پاک کی عبادت تو جتنی بھی کی جائے، اچھی ہی ہے، لہٰذا اِس کے لیے وقت کی قید نہیں ہونی چاہیے تھی؟ یہ سُن کر مولانا نعیم الدّین مراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فوراً فرمایا: یہ سوال تو تمہارے مذہب پر بھی ہوتا ہے کیونکہ تم ابھی جس مذہب پر چلتے ہو، اُس میں بھی پُوجا پاٹ کا وقت مقرّر ہے۔ مولانا رحم اِلٰہی رحمۃُ اللہِ علیہ بولے: تمہارے مذہب کی کتاب میرے گھر پر ہے، میں منگوا لیتا ہوں۔

اب ایک شخص کتاب لینے چلا گیا، طے یہ ہوا کہ جب تک کتاب آتی ہے، تب تک نماز ادا کر لی جائے، اِس کے بعد باقی سُوالوں کے جواب بھی دیئے جائیں گے۔ چنانچہ وہ غیر مسلم وہیں ٹھہر گیا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اور دیگر بزرگوں نے باجماعت نمازِ ظہر ادا کی۔

نماز کے بعد اُس غیر مسلم کے مذہب کی کتاب آچکی تھی، اس میں سے نکال کر دکھایا گیا کہ تمہارے مذہب میں عِبَادت (یعنی پوجا پاٹ کے دو وقت مقرر ہیں، صبح اور شام)۔ یہ دیکھ کر وہ غیر مسلم مطمئن ہو گیا۔

اب اُس نے دوسرا سوال کیا، بولا: اگر قرآن اللہ کا کلام ہے تو تھوڑا تھوڑا کیوں اُترا، اللہ پاک تو ایک ہی بار سارا قرآن بھی اُتار سکتا تھا۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جو چیز عین ضَرورت کے وقت ملتی ہے، دِل میں اس کی وقعت بڑھ جاتی ہے (مثلاً پانی عُموماً ہمیں ہر وقت ہی مُیَسَّر ہوتا ہے، فرض کیجیے! سخت گرمی ہے، ہم صحرا میں ہیں اور پیاس بھی شِدَّت کی لگی ہے، اب آدھا گلاس بھی پانی مِل گیا تو اُس کی اَہمیت ہمارے دِل میں بہت ہو گی، ہم اُسے اِستعمال کرنے میں بڑی احتیاط کریں گے، اُسے گرنے اور ضائع ہونے سے بچائیں گے، یہی بات ہے کہ جو چیز ضرورت کے وقت ملتی ہے، اُس کی اَہمیت بڑھ جاتی ہے، اسی لیے قرآنِ کریم موقع بموقع اُتارا گیا، جب جب صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو کسی نئی راہنمائی کی ضرورت ہوتی، تب تب قرآن اُترتا گیا)۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے مزید فرمایا: اِنسان بچے کی صُورت میں پیدا ہوتا ہے، پھر جوان ہوتا ہے، پھر بوڑھا ہوتا ہے، اللہ پاک تو اُسے بُوڑھا پیدا کرنے پر بھی قادِر ہے، پھر بوڑھا پیدا کیوں نہ کیا؟ اِنسان کھیتی کرتا ہے، پہلے پَودا نکلتا ہے، پھر کچھ عرصہ بعد اُس میں بالی آتی ہے، اُس کے بعد دانہ نکلتا ہے، اللہ پاک تو قادِر ہے کہ ایک دَم دانہ پیدا فرمادے، پھر ایسا کیوں نہ کیا...؟

یہ علمی، حکمت بھرا اَور آسان جواب سُن کر اُس غیر مسلم کی تسلی ہو گئی۔ اب اس نے تیسرا سُوال پوچھا، کہا: آپ کے نبی کو خُدا نے معراج کی رات اپنے پاس بُلایا تھا، اگر وہ واقعی خُدا کے مَحبُوب تھے تو انہیں دُنیا میں واپس کیوں بھیج دیا گیا؟

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس بظاہِر مشکل سُوال کا آسان سا جواب دیتے ہوئے فرمایا: (اِس کو ایک مثال سے سمجھو! فرض کرو) ایک بادشاہ ہے، اُس نے اپنے مُلک کا نِظام چلانے کے لیے اپنا ایک نائب مقرّر کیا، اُس نائب نے مُلک کا اِنتظام بہت اچھے طریقے سے بادشاہ کی خواہش کے مطابق نہایت خوبی سے چلایا، اب بادشاہ نے اپنے نائِب کو اِنْعامات سے نوازنے کے لیے اپنے پاس بُلایا۔ اب بتاؤ! بادشاہ اس نائِب کو انعامات سے نواز کر واپس بھیج دے گا یا اُسے اُس کے عہدے سے ہٹا کر اپنے پاس روک لے گا؟ (یقیناً اُس نائِب کو اِنعامات سے نواز کر فرمایا جائے گا: تم نے بہت اچھا کام کیا، اپنا کام جاری رکھو!)۔

اتنے دل نشین، آسان تَرِین اور حکمت بھرے اَنداز میں اپنے سارے سُوالوں کے جواب سُنے تو غیر مُسْلِم بولا: مجھے سب سوالوں کے جواب مِل گئے، میں اپنے بیوی بچوں کو لاتا ہوں، ہم سب اسْلام قبول کریں گے۔ (بعد میں ان سب نے اسلام قبول کر لیا)۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنا خوبصُورت اور پیارا پیارا انداز ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ ہے اعلیٰ حضرت کی شان...!! اب ذرا وہ آیتِ کریمہ دوبارہ سنیے! اللہ پاک نے فرمایا:

وَمِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ (پارہ:9، اعراف:181)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہماری مخلوق میں سے ایک ایسا گروہ ہے جو حق کی ہدایت دیتا ہے۔

--*-*

خائفِ کبریا	ہیں رضا، ہیں رضا	عاشقِ مصطفےٰ	ہیں رضا، ہیں رضا
صوفیِ باصفا	ہیں رضا، ہیں رضا	صاحبِ اِتّقا	ہیں رضا، ہیں رضا
عاشقِ اولیا	ہیں رضا، ہیں رضا	زینتِ اَتقیا	ہیں رضا، ہیں رضا(2)

1 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:1، صفحہ:331-334۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:62 ملتقطاً۔

اعلیٰ حضرت بیان فرماتے تھے

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ معیارِ حق بھی ہیں بے مثال مفتی بھی ہیں بے مثال مُحَدِّث بھی ہیں بے مثال مفسر بھی ہیں یُونہی آپ بے مثال واعِظِ شیریں بیاں (میٹھی میٹھی باتیں کرنے والے) خطیب بھی ہیں۔ مفتی اَمجد علی اَعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان بہت پُر مغز، علمی اور بہت اَثَر کرنے والا تھا۔ کبھی کوئی بیان آپ کا ایسا نہ ہوا، جس میں لوگوں پر رِقّت طاری نہ ہوئی ہو، جب آپ بیان فرماتے تو ہر طرف سے خوفِ خُدا اَور عشقِ مصطفےٰ کے سبب رونے کی آوازیں بلند ہو رہی ہوتی تھیں۔ (1)

محفلِ پاک میں نُورانی تجلی

خلیفۂ اعلیٰ حضرت بُرہانُ الدِّین جبل پُوری رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ بمبئی کی ایک مسجد میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہوا، میں بھی حاضِر تھا، مسجد میں تِل رکھنے کی بھی جگہ نہیں تھی، یعنی لوگوں کا اتنا زیادہ ہجوم تھا کہ مسجد میں جگہ باقی نہیں رہی تھی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے بڑا پیارا اَور علمی بیان کیا، بیان شروع ہوئے تقریباً 1 گھنٹہ گزر گیا تھا، اچانک مجھے اُونگھ آگئی، خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک عجیب دل کش نُور پُوری محفل پر چھایا ہوا ہے۔ میں خواب دیکھ ہی رہا تھا کہ کانوں میں درود و سلام کی آواز آئی، جسے سُن کر میں جاگ گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ منبر سے نیچے کھڑے ہیں، ہاتھ باندھے ہوئے ہیں، آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو جاری ہے اور اُونچی آواز سے پڑھ رہے ہیں:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

---

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:124۔

کافی دیر درود و سلام پڑھنے کے بعد اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ دوبارہ منبر پر بیٹھے اور پھر سے بیان شروع کر دیا۔ محفل خَتْم ہوئی، سب گھروں کو چلے گئے۔ اگلے دِن جب اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوئے تو دیکھا: ایک سفید داڑھی والے صاحِب آپ کی خِدْمت میں حاضِر ہیں، آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ انہوں نے کہا: رات میں محفل میں موجود تھا، مسجد کے درمیانی دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھا تھا، بیان شریف سُنتے سُنتے اچانک مجھے اُونگھ آگئی، کیا دیکھتا ہوں کہ پُوری محفل پر نُور چھایا ہوا ہے، پھر کانوں میں درود و سلام کی آواز پڑی اور آنکھ کھل گئی، دیکھا تو اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ درودِ پاک پڑھ رہے تھے۔

یہ سُن کر بُرہان الحق رحمۃُ اللہِ علیہ نے کہا: میں نے بھی یہی مَنْظَر رات کی محفل میں دیکھا۔ اس پر اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: سرکارِ اعظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا کرم تھا کہ (رات محفل میں) تَجَلِّی فرمائی۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! کیا شان ہے...!! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ عظیم تَرِین عاشِقِ رسول ہیں، یہ بھی پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اِنتہائی کرم نوازی تھی کہ آپ جب بیان فرمارہے تھے تو پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس وقت محفلِ پاک میں تَجَلِّی فرمائی۔

دَرْس و بیان سیکھ لیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ بیان فرمایا کرتے تھے، جب آپ دوسری مرتبہ حج پر گئے، بحری جہاز کا سَفَر تھا اور بحری جہاز میں جدّہ پہنچتے کئی دِن لگتے ہیں،

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 127-128 ملخصاً۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا مَعْمُول مبارَک تھا، روزانہ مسافِروں کو جمع کر کے بیان فرماتے اور اُنہیں نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی دَرْس و بیان کرنا چاہئے، یہ بہت ہی فضیلت والا دِینی کام ہے، اگر تو دَرْس دینا آتا ہے، بیان کرنا آتا ہے تو اِس کی عادَت بنائیں، اگر نہیں آتا تو سیکھنے کی طرف بڑھیں۔

سب سے اچھی بات

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ (پارہ:24، حٰمٓ السجدۃ:33)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اُس سے زیادہ کس کی بات اچھی، جو اللہ کی طرف بلائے۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: اللہ پاک اُس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث سُنے، اُسے یاد رکھے اور دُوسروں تک پہنچائے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! ایک دِینی بات پہنچانے کی یہ فضیلت ہے تو سوچئے! پُورے دَرْس اور پُورے بیان میں تو کئی آیتیں، کئی حدیثیں، کئی دِینی باتیں شامِل ہوتی ہیں تو جو اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ دَرْس دے، بیان کیا کرے، اس کے لیے کتنا اَجر و ثواب ہو گا۔

بیان کرنا سُنّتِ اَنبیا ہے

یاد رکھیے! دَرْس دینا، بیان کرنا سُنّتِ انبیا ہے۔ سارے ہی انبیائے کرام علیہم السَّلام دِین کا دَرْس دیتے اور اپنی قوم کو وَعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ لٰہذا ہمیں بھی اپنا ذِہن بنانا چاہیے

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:147 بتصرف۔

2 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی الحث...الخ، صفحہ:626، حدیث:2657۔

❁ دَرْس دینے، بیان کرنے سے آدمی کو بولنے کا سلیقہ آتا ہے ❁ جھجھک دُور ہوتی ہے ❁ خُود اعتمادی بڑھتی ہے ❁ ظاہِر ہے دَرْس و بیان کی تیاری بھی کرنی ہوتی ہے، عِلْمِ دِین پڑھنا پڑے گا، دینی مُطالعہ ہو گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مَعْلُومات میں اِضافہ ہوتا جائے گا ❁ نیکی کی دعوت کی فضیلت حاصِل ہو گی ❁ ہمارے دَرْس یا بیان کی کوئی ایک بھی بات کسی کے دِل پر اَثَر کر گئی اور وہ نیک کاموں میں لگ گیا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہمارے لیے صدقۂ جاریہ بن جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اعلیٰ حضرت کا ایک علمی مُذاکرہ

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ راہِ حق کی ہدایت دینے والے، بھٹکوں کو سیدھا رستہ دکھانے والے ہیں، آپ دَرْس بھی دیتے تھے، بیان بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کی شانوں میں ایک شان یہ بھی ہے کہ اللہ پاک نے آپ کی زبانِ پاک میں بہت تاثیر رکھی تھی، جو آپ کی پیاری پیاری باتیں سُن لیتا، اس کا دِل نَرم ہو جایا کرتا تھا۔

28 رجب شریف، سن 1337 ہجری، جمعہ کا دِن تھا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ جبل پُور میں تشریف فرما تھے، عصر کے قریب کا وَقت تھا، مُرِیدِین اور عُشَّاق جمع ہو گئے، مختلف علمی سوال جواب کا سلسلہ شروع ہوا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس دوران بدمذہبوں اور بُرے لوگوں کی صحبت سے بچنے کے مُتَعَلِّق مدنی پھول ارشاد فرمائے۔

شہزادۂ اعلیٰ حضرت علّامہ مصطفےٰ رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس جلسے میں بعض وہ لوگ بھی تھے جو بدمذہبوں کے پاس بیٹھا کرتے تھے، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی قیمتی نصیحتیں سُن کر وہ دِل ہی دِل میں اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے اور کبھی کبھی کسی کو نے

سے توبہ واِستِغفار کی آوازیں بھی اُٹھ رہی تھیں، اس موقع پر ایک صاحِب ندامت سے اُٹھے اور اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے قدموں پر گر کر تَوبہ کرنے لگے۔

اس پر اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: بھائیو! یہ وقت نزولِ رحمت کا ہے، سب حضرات اپنے اپنے گُناہوں سے توبہ کریں، جن کے پوشیدہ گُناہ ہوں، وہ دِل ہی دِل میں توبہ کریں اور جن کے اِعلانیہ گُناہ ہوں، وہ اِعلانیہ توبہ کریں۔ سب سچّے دِل سے توبہ کریں کہ اللہ رَبُّ العِزَّت ایسی ہی توبہ قبول فرماتا ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ پاک آپ سب کو اِستقامت عطا فرمائے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے اِن چند جملوں نے محفل کا رَنگ ہی بدل کر رکھ دیا، آپ کی زبان مبارک کی تاثیر ایسی تھی کہ لوگ دَھاڑیں مار مار کر رونے لگے، عجیب پُرکیف سَماں تھا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ خُود بھی رَو رَو کر مَغْفِرَت کی دُعائیں مانگ رہے تھے۔ شہزادۂ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی وَضاحَت کے مُطابق اس موقع پر کُل 107 اَفْراد نے اپنے گُناہوں سے تَوْبَہ کی اور نیک رستے کے مُسَافِر بن گئے۔ [1]

سُنّتوں کو جِلا دیا جس نے، دِیں کا ڈنکا بجا دیا جس نے
وہ مُجَدِّد ہے دِین و مِلَّت کا، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!
جو ہے اللہ کا ولی بے‌شک، عاشِقِ صادِقِ نبی بے‌شک
غوثِ اعظم کا جو ہے متوالا، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!
جس نے اِحقاقِ حق کیا کُھل کر، رَدِّ باطِل کیا سدا کھل کر
جو کسی سے کبھی نہ گھبرایا، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!

1 …ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 302 ملخصًا۔

اللہ پاک سیّدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے صدقے ہمیں بھی سچّی پکّی توبہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اعلیٰ حضرت کی وصیّتیں

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے مریدوں، اپنے چاہنے والوں، ماننے والوں کو مختلف قسم کی وَصیتیں اور نصیحتیں فرمایا کرتے تھے، آیئے! آپ کی چند وصیتیں اور نصیحتیں سنتے ہیں:

(1): مذہبِ اہلِ سُنّت پر قائم رہیں

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے مُریدوں کو فرماتے ہیں: ❁ مذہبِ اَہلسنّت وجماعت پر قائم رہیں ❁ جتنے بدمذہب مثلاً نیچری، قادیانی وغیرہ ہیں، ان سب سے جُدا رہیں ❁ اِن سب کو اپنا دُشمن جانیں ❁ اِن کی بات نہ سُنیں ❁ اِن کے پاس نہ بیٹھیں ❁ اِن کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو مَعَاذَاللہ! دِل میں وسوسہ ڈالتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

آدمی کو جہاں مال یا عزّت و آبرو کا اندیشہ ہو، وہاں ہر گز نہ جائے گا، دین و ایمان سب سے زیادہ عزیز ہیں، اِن کی حفاظت کے لیے حد سے زیادہ کوشش فرض ہے، مال اور دُنیا کی عزّت، دُنیا کی زندگی، دُنیا ہی تک ہے، دین واِیمان سے ہمیشگی کے گھر (یعنی آخرت) میں کام پڑتا ہے، لہٰذا دین واِیمان کی فِکر سب سے زیادہ لازِم ہے۔

(2): نمازِ پنجگانہ کی پابندی کیجیے!

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ مزید فرماتے ہیں: نمازِ پنجگانہ کی پابندی نہایت ضُروری ہے، مَردوں کو مسجد و جماعت کا اِلتزام (یعنی پابندی کے ساتھ مسجد میں باجماعت نماز پڑھنا) بھی واجب ہے، بے نمازی مسلمان گویا تَصْوِیْر کا آدمی ہے کہ ظاہِر صُورت اِنْسان کی مگر انسان کا

کام کچھ نہیں، بے نمازی وہی نہیں جو کبھی نہ پڑھے، بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصداً (جان بوجھ کر) چھوڑ دے، وہ بھی بے نمازی ہے۔

نماز مرتے وقت تک معاف نہیں

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں: جب تک عقل باقی ہے، کسی وقت میں نماز معاف نہیں۔ حالتِ سفر میں یا ایسے مرض میں کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو، رمضان شریف کے روزے قضا کرنے (یعنی اُس وقت چھوڑ کر بعد میں رکھ لینے) کی اجازت ہے۔[1] اسی طرح زکوٰۃ صاحِبِ نصاب پر اور حج صاحِبِ استطاعت پر فرض ہے لیکن نماز سب پر بہر حال فرض ہے۔[2] جو بیمار ہے، کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھتا تو دیوار، چھڑی یا کسی شخص کے سہارے کھڑا ہو کر نماز ادا کرے، جو بالکل کھڑا نہیں ہو سکتا، وہ بیٹھ کر پڑھے، اگر بیٹھ بھی نہیں سکتا تو لیٹے لیٹے اِشاروں سے پڑھے۔[3]

غرض؛ نماز مرتے وقت تک معاف نہیں۔[4] اللہ رَبُّ العِزَّت فرماتا ہے:

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ (پارہ:14، سورۂ حجر:99)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے ربّ کی عبادت کرتے رہو حتّٰی کہ تمہیں موت آجائے۔

--*-*

ہر عبادت سے برَتر عبادت نَماز | ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نَماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فَرحت نَماز | ہے مریضوں کو پیغامِ صِحّت نَماز

1 ... ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصوم، فصل فی العوارض، جلد:3، صفحہ:462-465۔
2 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:279۔
3 ... حلبی کبیر، الثانی: القیام، صفحہ:261-262، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:279 ملتقطاً۔
4 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:279 ملتقطاً۔

نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ | ربّ سے دلوائے گی تم کو جنّت نَماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ | قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نَماز
بھائیو! گر خُدا کی رِضا چاہیئے | آپ پڑھتے رہیں باجماعت نَماز

(3):قضا نمازیں ادا کیجیے!

جتنی نمازیں قضا ہو گئی ہوں، سب کا ایسا حساب لگائیں کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں، زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں، اور وہ سب (قضا نمازیں) بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں، کاہلی وسستی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں۔

(4):قضا روزے رکھ لیجیے!

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ مزید فرماتے ہیں: جتنے روزے کبھی قضا ہوئے ہوں، دوسرا رمضان آنے سے پہلے پُورے کر لیے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے: جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے، اگلے قبول نہیں ہوتے۔[1]

(5):زکوٰۃ ادا کیجیے!

جو صاحبِ مال ہیں (اور زکوٰۃ فرض ہونے کی دیگر شرائط بھی پائی جاتی ہیں تو وہ) زکوٰۃ بھی دیں، جتنے سالوں کی نہ دی ہو، فوراً حساب کر کے ادا کریں، ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام (یعنی مکمل) ہونے سے پہلے دے دیا کریں، سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گُناہ ہے، لہٰذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں، سال تمام (یعنی مکمل ہونے) پر حساب کریں، اگر پُوری ادا ہو گئی بہتر، ورنہ جتنی باقی ہو، فوراً دے دیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے (یعنی جتنی زکوٰۃ بنتی تھی،

---

1 ...مسند احمد، مسند ابو ہریرہ، جلد:3، صفحہ:266، حدیث:8629۔

www.dawateislami.net

اس سے زیادہ رقم راہِ خدا میں بہ نیتِ زکوٰۃ دے چکے ہیں، اتنی رقم) آیندہ سال میں مِنْہا (یعنی کم) کر لیں۔ اللہ پاک کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(6): حجِ فرض ادا کیجیے!

صاحبِ استطاعت پر حج فرض ہے، اللہ پاک نے اس کی فرضیت بیان کرکے فرمایا:

وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾ (پارہ:4، سورۂ اٰل عمران:97) | **ترجمۂ کنزُالعِرفان:** اور جو انکار کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حج ترک کرنے والے کے متعلق فرمایا: چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔[1]

(7): باطنی امراض سے بچیں

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہِ علیہ اپنے مریدوں کو مزید نصیحتیں کرتے ہوئے فرماتے ہیں: کِذْب (جھوٹ)، فحش (یعنی بے حیائی)، چغلی، غیبت، زِنا، لِواطت، ظُلم، خیانت، رِیا، تکبّر، داڑھی کتروانے، فاسقوں کے انداز اپنانے اور ہر بُری خصلت (عادت) سے بچیں۔ جو ان (بیان کی گئی تمام) باتوں کا عامِل رہے گا، اللہ و رسول کے وعدے سے اس کے لیے جنّت ہے۔[2]

رضویات اور دعوتِ اسلامی

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ عاشقِ اعلیٰ حضرت ہیں، آپ صرف اعلیٰ حضرت بتاتے نہیں بلکہ اعلیٰ حضرت پلاتے ہیں، آپ

---

1 ...ترمذی، کتاب الحج، صفحہ:223، حدیث:812۔
2 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:353تا354 ملتقطاً۔

کی اعلیٰ حضرت سے محبّت کا ہی فیضان ہے کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی رضویات پر کام کرنے کی سعادت حاصِل کر رہی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے المدینۃُ العلمیہ میں باقاعدہ رضویات پر کام کرنے کے لیے ایک شعبہ؛ **شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت** قائم ہے جس کے تحت اب تک اعلیٰ حضرت کی تقریباً 19 کتب و رسائل منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ اس کے علاوہ I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے 2 ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں (1): **پہلی ایپلی کیشن: فتاویٰ رضویہ** *Fatawa Razwia* ہے جس میں فتاویٰ رضویہ کی تمام جلدیں شامل ہیں اور ہر جلد کے تحت رسائل اور موضوعات کی مختصر فہرست فتاویٰ رضویہ کے تمام رسائل کی علیحدہ فہرست ایڈوانس سرچ (*Advanced Search*) کا فیچر اور اپنی پسندیدہ بات کو نوٹ کرنے کا فیچر بھی شامل ہے (2): **دوسری ایپلی کیشن: کلامِ رضا** *Klam-e-Raza*۔ جس میں امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا مشہورِ زمانہ نعتیہ مجموعہ **حدائقِ بخشش** کو حروفِ تہجی کی ترتیب پر شامل کیا گیا ہے اس ایپلی کیشن میں اپنے مطلوبہ کلام کو سرچ (*search*) کرنے مخصوص کلاموں کو آڈیو (*Audio*) وڈیو (*Vedio*) میں سننے دیکھنے اور پسندیدہ کلاموں کو فیورٹ (*Favorite*) کر کے الگ سے محفوظ کرنے کی سہولت موجود ہے اس ایپلی کیشن میں مَدَنی چینل (*Madani Chanal*) کے پروگرام **نغماتِ رضا** (جس میں حدائقِ بخشش کے منتخب کلاموں کی شرح بیان کی گئی ہے اس) کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

اللہ کی نِعمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی	آقا کی عِنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
فیضانِ رضا ہے اور یہ غوث کا فیضاں ہے	خواجہ کی حِمایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... وسائلِ فردوس، صفحہ: 44، 45 ملتقطاً۔

1500 واں جشن کی زیادہ دُھوم کیوں؟

اَلحمدُ لِلّٰہ! دُنیا بھر میں 1500 واں جشنِ وِلادت کی دُھوم مچی ہوئی ہے۔عاشقانِ رسول خُوش ہیں، کوششیں جاری ہیں کہ اِس بار پہلے سے زیادہ بڑھ چڑھ کر میلاد منایا جائے گا۔اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔

1500 واں جشنِ ولادت	مرحبا!صد مرحبا!	آئے شاہِ ختمِ نبوت	مرحبا!صد مرحبا!
آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا!صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا!صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا!صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا!صد مرحبا!
آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا!صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت	مرحبا!صد مرحبا!

ذِہنوں میں سُوال اُٹھ رہے ہوں گے کہ اگر1500 واں جشنِ وِلادَت ہے تو اس میں پھر اَنوکھی کیا بات ہے؟اِس میں اَنوکھی بات ہے۔دیکھیے!اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰىؕ(۴)

(پارہ:30،سورۃُالضُّحیٰ:4)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان: اور بیشک تمہارے لیے ہر پچھلی گھڑی پہلی سے بہتر ہے۔

یعنی ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پہلے سے یہ شان ہے کہ آپ اِنتہائی اُونچا رُتبہ رکھتے ہیں، جب سے اللہ پاک نے آپ کو پیدا فرمایا،تب سے اب تک آپ ہی سب سے افضل، سب اعلیٰ، سب کے آقا، سب کے حاجت روا ہیں۔

بَعد اَز خُدا بُزُرگ تُوئی قِصَّہ مُختَصَر

پھر نہایت افضل و اعلیٰ رُتبے کے ساتھ اللہ پاک نے آپ کو یہ شان بھی بخشی ہے کہ ہر لمحے آپ کی شانوں میں اِضافہ ہی اِضافہ ہوتا جارہا ہے، ہر آنے والا لمحہ، ہر آنے والا

سیکنڈ، ہر آنے والا منٹ آپ کی شانوں میں مزید سے مزید اضافہ کرتا چلا جارہا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ شانِ مصطفےٰ ہے۔ آپ اَندازہ لگایئے! جن کی شانیں پہلے سب کے سب نبیوں سے بھی اُونچی ہیں، وہ مَحْبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو رات کے ایک مختصر ترِین حصّے میں عرش سے اُوپَر تک کا سَفَر کرکے، اللہ پاک کے قربِ خاص کی سب منزلیں طے کر کے واپس تشریف لا سکتے ہیں، جن کی رات کے مختصر لمحے کی پرواز اتنی زیادہ ہے، 1500 سالوں میں اِن کی شانوں میں کتنا اِضافہ ہو چکا ہوگا...؟

ہم صِرْف اندازہ لگاسکتے ہیں، اِن کی شانوں کا حال یہ ہے کہ

تیرا وصف بیاں ہو کس سے، تیری کون کرے گا بڑائی
اِس گردِ سَفَر میں گُم ہے، جبریلِ اَمیں کی رَسائی

صِرْف زمینی حقائق آپ کے سامنے رکھوں۔ ایک عالمی ریسرچ ادارے کی رِپورٹ کے مطابق صِرْف یورپ میں (جہاں غیر مسلم حکومت ہے، وہاں) سالانہ 1 لاکھ اَفراد اِسلام قبول کرکے غُلامیٔ مصطفےٰ میں آتے ہیں۔

اب اَلْحَمدُ للہ! دُنیا میں 2.6 اَرب مسلمان ہیں۔ یعنی دُنیا کا تقریباً ہر چوتھا آدمی مسلمان ہے۔ یقیناً یہ 2.6 ارب مسلمان مل کر بھی کسی ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے قدموں کی دُھول تک بھی نہیں پہنچ سکتے۔ مگر ہم صِرْف تعداد کی بات کریں، حجۃُ الوَداع کے موقع پر تقریباً 1 لاکھ 24 ہزار صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم تھے، یعنی اِس وقت 1 لاکھ 24 ہزار دِل یادِ مصطفےٰ میں تڑپتے تھے، 1 لاکھ 24 ہزار زبانیں ذِکْرِ مصطفےٰ کرتی تھیں، 2 لاکھ 48 ہزار کان ذِکْرِ مصطفےٰ سُن کر سرور پاتے تھے۔ اب اَلْحَمدُ للہ! یادِ مصطفےٰ میں تڑپنے والے دِلوں، ذِکْرِ مصطفےٰ کرنے والی زبانوں اور ذِکْرِ مصطفےٰ سُن کر خوش ہونے والے کانوں کی تعداد میں 21 لاکھ فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔

اللہ پاک کی بارگاہ میں اِن کی شانوں کا اِضافہ کتنا ہوا، اِس کا تو ہمیں عِلْم ہی نہیں ہے، ہم جو 1500 واں جشن کی دُھو میں مچا رہے ہیں، یہ اُن نامَعْلُوم شانوں کی بھی خوشی ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس 21 لاکھ فیصد اِضافے کی بھی خوشی ہے۔ اللہ پاک ہمیں خُوب دُھوم دھام کے ساتھ 1500 واں جشنِ وِلادتِ مصطفےٰ منانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! اگلے بزرگوں کے عقائد پر پختگی حاصل کرنے، صراطِ مستقیم پر اِستقامت پانے، محبتِ اعلیٰ حضرت سے دل کے غنچے مہکانے کے لیے ہر دم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیے! 12 دِینی کام بھی خُوب ذوق و شوق کے ساتھ کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **علاقائی دورہ** بھی ہے۔

حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی [1] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لیے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لیے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔ [2] دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کو شش

---

1 ... مسند امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 507، حدیث: 16356۔

2 ... سیرتِ مصطفےٰ، صفحہ: 115 اور 144 ملتقطاً۔

کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جاکر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعْوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں۔ **آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَورہ کیا کیجیے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ سُنَّتِ انبیا پر عَمَل کی سَعَادت ملے گی ❁ نیکی کی دَعْوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے[1] ❁ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شرابی قافلے کا مسافر بن گیا

عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ (گجرات، ہند) پہنچا، شرکائے قافلہ علاقائی دورہ کرنے کے لیے مسجد سے باہر تشریف لے گئے، دورانِ علاقائی دورہ ایک شرابی کو سمجھایا گیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وہ شرابی قافلے والوں کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، اسلامی بھائی اس کے ساتھ اس قدر بااخلاق طریقے سے پیش آئے کہ وہ 6 دن تک قافلے والوں کے ساتھ رہا، علاقائی دورہ کی برکت اور عاشقانِ رسول کی صحبت کے سبب اس نے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی مبارک بڑھالی، عمامہ شریف کا تاج بھی سر پر سجالیا اور قافلوں کا مسافر بھی بن گیا۔

گر آئے شرابی مٹے ہر خرابی | چڑھائے گا ایسا نشہ دینی ماحول
تُو آ بے نَمازی، ہے دیتا نمازی | خدا کرم سے بنا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... ترمذی، صفحہ: 628، حدیث: 2670 ملتقطاً۔

چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، ماہِ ربیع الاوّل شریف چاند رات سے لے کر بارویں شب تک **اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی سے براہِ راست مدنی مذاکرہ فرمائیں گے، عاشقانِ رسول (جن سے ہوسکے وہ) عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں تشریف لا کر ان مدنی مذاکروں میں شامِل ہوں، چاہے تو اپنے علاقوں میں اجتماعی طور ان مدنی مذاکروں کو دیکھنے کا اہتمام فرمائیں۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ ❀ مکتبۃُ المدینہ نے قرآن، حدیث، عقائد تصوف اور فقہ میں مہارت رکھنے والے عظیمُ الشّان عالِمِ دین اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے والے 2 رسائل: **(1): تذکرہ امام احمد رضا (2): امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی 25 باتیں** اور 60 موضوعات پر مشتمل ایک خوبصورت کتاب **فیضان امام اہلسنّت** ۔شائع کرنے کی سعادت حاصِل کی ہے۔ آپ رسالہ **تذکرہ امام احمد رضا** کو **15 روپے** اور رسالہ **امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی 25 باتیں** کو **55 روپے** اور **فیضان امام اہلسنّت** کتاب کو 1500 واں یوم جشنِ ولادت کی اسپیشل میگا ڈسکاؤنٹ آفر پر **353 روپے** میں قیمتاً طلب فرماسکتے ہیں ❀ 1500 ویں جشنِ ولادت کی خوشی میں مکتبۃُ المدینہ کی شاندار پیشکش۔ **25 صفر شریف یومِ اعلیٰ حضرت (19 اگست) سے لے کر یوم تحفّظِ عقیدۂ ختم نبوت (7 ستمبر)** تک یعنی **عرسِ اعلیٰ حضرت** سے **یوم تحفّظِ عقیدۂ ختم نبوت** تک مکتبۃُ المدینہ کی تمام پروڈکٹس 15٪ فیصد خصوصی ڈسکاؤنٹ پہ حاصِل کیجیے! اِسی طرح اِس عظیم موقع پر مَدَنی پرچم (ہر سائز) ❀ بائیک ❀ کار ❀ ٹیبل فلیگ

❁ فلاور اِسٹک ❁ اور دلکش نعلین شریف کے بیجز ❁ اور جشنِ ولادت میں دعوت اسلامی کے بینرز کا آرڈر بھی مکتبۃُ المدینہ کی دکانوں پر دے سکتے ہیں۔ جلدی کریں، جشنِ ولادت کی تیاری بھی کریں، فائدہ بھی اٹھائیں!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

کھانا کھلانا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو کسی بھوکے کو کھانا کھلائے، اللہ پاک اسے جنت کے پھل کھلائے گا۔[2] (2): جو اپنے بھائی کی بھوک مٹانے کا اہتمام کرے اور اسے کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے تو اللہ پاک اس کی مغفرت فرمادے گا۔[3]

اے عاشقانِ رسول! کھانا کھلانا سنّت مصطفٰے ہے ❁ ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دوسروں کو کھانا کھلانا پسند فرماتے تھے ❁ حضرت سیّدُنا طلحہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: نبیِّ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے **اَصحابِ صُفّہ** کے

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...ابوداوٗد، کتاب: زکوۃ، باب: سقی الماء، صفحہ:274، حدیث:1682۔
3 ...مسند ابی یعلی، ثابت البنانی عن انس، جلد:3، صفحہ:138، حدیث:3420۔

لیے کھجوریں مقرر تھیں، جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم روزانہ ان کے پاس بھیجا کرتے۔[1]

❁حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں صفہ میں تھا کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہماری طرف عجوہ کھجوریں بھیجیں۔[2] ❁ **اے عاشقانِ رسول!** یہ چند مِثالیں ہیں، ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ جسے جو بھی ملتا ہے، ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا صدقہ ہی ملتا ہے، پُوری دُنیا سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ہی صدقہ کھا رہی ہے۔

کھاتے ہیں تیرے در کا، پیتے ہیں تیرے در کا | پانی ہے تیرا پانی، دانہ ہے تیرا دانہ

اللہ پاک ہمیں بھی سنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو[3]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:388، حدیث:8086۔
2 ...مستدرک، کتاب:الاطعمہ، جلد:5، صفحہ:165، حدیث:7214۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔